نظرِ بد کی حقیقت

نظرِ بد کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ

آپ ﷺ نے فرمایا: اَلْعَيْنُ حَقٌّ

ترجمہ: نظر کا لگ جانا برحق ہے۔ (صحیح بخاری)

- حضرت عائشہؓ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نظر بد سے بچنے کے لئے تعویذ استعمال کیا کریں۔ (بخاری و مسلم)
- حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر ایک لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ زرد تھا۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا اس کے لئے دعا تعویذ کراؤ اسے نظر بد لگی ہے۔ (بخاری، مسلم)
- حضرت عوف بن مالک الاشجعیؓ نے فرمایا کہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے (اسلام لانے کے بعد) ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ان کے بارے میں آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے تعویذات مجھے پیش کرو، اگر ان میں شرک نہ ہو تو ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ (مسلم)

علاج

- آپ ﷺ نے نظر بد سے بچنے کے لئے دعائیہ کلمات بھی اپنی امت کو بتلائے۔ مثلاً فرمایا کہ جب تمہیں کوئی چیز اچھی لگے تو بَارَکَ اللّٰہُ کہو۔ (مشکوۃ)
- جس کی نظر لگے، اس کو کہا جائے کہ غسل کرے اور اس کے غسل کا پانی اس شخص کے سر اور جسم پر ڈالا جائے جس کو نظر لگی ہو۔ (مشکوۃ)
- مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (سورۃ کہف) پڑھنا قرآن سے ثابت ہے۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس بھی نظر کے لئے بطور دم پڑھنا چاہیئے۔ (صحیح ترمذی)

نظر اور تکلیف کی دعائیں

(1)

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (القلم: 52-51)

اور ایسا لگتا ہے جیسے یہ کافر اکھاڑ دیں گے تمھارے قدم اپنی (بری) نظروں سے جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ تو ایک نصیحت ہے جہاں والوں کے لیے

(2)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون: 118)

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

(3)

أُعِيذُکَ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ کُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ . (بخاری)

میں تم کواللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتاہوں ہر شیطان اورموذی سے اور ہر نظر بد سے

(4)

أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(ابو داؤد، ترمذی)

میں تم کواللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتاہوں اسکے غضب اورعقاب (ناراضگی) سے اوراسکے بندوں کے شر سے اورشیاطین کے وسوسوں سے اور یہ کہ وہ (شیاطین) حاضری دیں/حاضر ہوں۔

(5)

بِسْمَ اللهِاَرْقِيْکَ مِنْ کُلِّ شَیءٍ يُّؤْذِيکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍاَللهُ يُشْفِيْکَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْکَ. (مسلم)

میں اللہ کے نام سے آپ کوجھارتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کواذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ پاک آپ کوشفا دے، میں اللہ کے نام پر آپ کوجھارتا ہوں

(6)

بِسْمِ اللهِاَرْقِيْکَ مِنْ کُلِّ شَیءٍ يُّؤْذِيْکَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ کُلِّ ذِیْ عَيْنٍ اَللهُ يُشْفِيْکَ

(صحیح ابن ماجه)

میں اللہ کے نام سے آپ کوجھارتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کواذیت دے، حاسد کے حسد سے اور ہر آنکھ والے کے اثر سے اللہ آپکوشفا دے۔

(7)

بِسۡمِ اللهِ یُبۡرِیۡکَ وَ مِنۡ کُلِّ دَاءٍ یَّشۡفِیۡکَ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ ذِیۡ عَیۡنٍ

(مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں وہ آپ کو برکت دے، اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے (پناہ میں دیتا ہوں) جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ والے کے شر سے

(8)

اَ ذۡهِبِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّا سِ وَا شۡفِ اَنۡتَ الشَّا فِیۡ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُ کَ شِفَاءً لَّا یُغَا دِرُ سَقۡمًا. (مشکوۃ)

اے لوگوں کے رب تکلیف کو دور کر دے اور شفا بخش تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں ہے کوئی مگر تیری ہی طرف سے، ایسی شفا دے کہ بیماری نہ چھوڑ اے لوگوں کے رب تکلیف کو دور کر دے اور شفا بخش تو ہی شفا دینے وااہے نہیں ہے کوئی مگر تیری ہی طرف سے، ایسی شفا دے کہ بیماری نہ چھوڑے